نقد و نظر

تبصرے کے لئے ہر کتاب کے دو نسخوں کا آنا ضروری ہے

ادارہ

رحمت کائنات ﷺ

حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینیؒ، صفحات: ۵۱۲، سترھواں ایڈیشن، قیمت: درج نہیں، ناشر: قاضی محمد اسجد الحسینی، خانقاہ مدنی، دارالارشاد مدنی روڈ، اٹک شہر۔

قرون اولیٰ میں آپ ﷺ کی سیرت مقدسہ پر عمل زیادہ ہوتا تھا اور آج کے دور میں آپ ﷺ کی سیرت مطہرہ پر کثرت تصانیف کے باوجود عملی حالت یہ ہے کہ کئی مسلمان آپ ﷺ کی پیروی سے محروم ہیں۔ اس کی وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ اکثر مسلمانوں کے دلوں میں آپ ﷺ کی عزت وعظمت وہ نہیں جس کا تقاضا قرآن کریم اور شریعت مطہرہ کرتی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب میں قرآن وحدیث کی روشنی میں آپ ﷺ کی اسی عزت وعظمت کے مقام ومرتبہ اور عقیدہ حیات الانبیاء کو عمدہ پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے، جیسا کہ امام الاولیاء، قطب الاقطاب حضرت اقدس مولانا احمد علی لاہوری نور اللہ مرقدہ نے اس کتاب میں لکھا ہے:

یہ کتاب کا بارہواں ایڈیشن ہے اور اسی سے کتاب کی مقبولیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

جسے چاہا در پہ بلا لیا

ڈاکٹر عبد الشکور عظیم، صفحات: ۲۷۲، قیمت: ۳۰۰ روپے، ناشر: مسجد الفرقان، ملیر کینٹ بازار، کراچی۔

یہ کتاب درحقیقت مؤلف کے عمرہ کا سفرنامہ ہے، جس میں حج وعمرہ کے متعلق فرائض اور واجبات کے علاوہ حرمین شریفین کی زیارات کا تذکرہ بھی آ گیا ہے۔ یہ کتاب حجاج ومعتمرین کے لئے بہترین راہنمائی کا ذریعہ ہے۔

صفات متشابہات اور سلفی عقائد

ڈاکٹر مفتی عبد الواحد (ایم بی بی ایس) صفحات: ۲۸۶، قیمت: درج نہیں، ناشر: مجلس نشریات اسلام ا-کے، ۳، ناظم آباد مینشن، ناظم آباد نمبر: ۳، کراچی۔

حضور اکرم ﷺ کی سنت اور صحابہ کرامؓ کے طریقے پر چلنے والوں کو اہل سنت والجماعت کہا جاتا ہے۔ امام ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ نے قرآن وسنت میں استنباط کر کے فقہی مسائل کو اخذ کیا۔ لوگ عقائد، اصول اور مسائل میں انہی حضرات کی تحقیقات کو قابل حجت وقابل عمل مانتے آئے ہیں اور ان کے بعد امام ابومنصور ماتریدیؒ اور امام ابوالحسن اشعری رحمہما اللہ عقائد اور اصول میں امت میں مقتدا بنے۔ یہ سب کے سب اہل سنت والجماعت ہیں، ان کا باہم جو اختلاف ہے وہ فروعی اور جزوی اختلاف ہے۔ ان کے بعد ایک گروہ سامنے آیا جو اپنے کو بظاہر سلفی یعنی اسلاف کی راہ پر چلنے والا بتلاتا ہے، لیکن ان کے نزدیک اس گروہ نے ان سب حضرات کی تغلیط کی اور دعویٰ کیا کہ ائمہ مجتہدین کی تقلید شخصی شرک ہے اور ماتریدیہ اور اشاعرہ یہ اہل سنت والجماعت نہیں۔ مؤلف موصوف نے ان کے دعاوی کو دلائل سے رد کیا اور واضح کیا کہ ماتریدیہ اور اشاعرہ ہی اہل سنت والجماعت ہیں۔

یہ کتاب پندرہ ابواب پر مشتمل ہے: باب: ۱...... میں مضمون کا تعارف۔ باب: ۲...... سلفیوں کی تاریخ۔ باب: ۳...... سلفیوں کی نظر میں اشاعرہ وماتریدیہ گمراہ ہیں۔ باب: ۴...... امام احمدؒ کا مسلک۔ باب: ۵...... اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات میں عقل کی کارگزاری۔ باب: ۶...... سلفیوں کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے ہاتھ و پاؤں حقیقی ہیں۔ باب: ۷...... کیا تمام صفات کے معنی کو سمجھنے کا ایک ہی ضابطہ ہے۔ باب: ۸...... استواء علی العرش۔ باب: ۹...... چھ فصلوں پر مشتمل ہے، ۱: اللہ تعالیٰ کی صفات فعلیہ، ۲: آسمان دنیا کی طرف اللہ تعالیٰ کا نزول، ۳: اللہ تعالیٰ کا حرکت کرنا، ۴: اللہ تعالیٰ کی صفت کلام، ۵: رحمت، غضب، ضحک وغیرہ۔ ۶: اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ حوادث کا قیام ہوتا ہے۔ باب: ۱۰...... اللہ تعالیٰ کی صفت معیت۔ باب: ۱۱: اللہ تعالیٰ کے لئے حد ہونا۔ باب: ۱۲...... صفات الٰہیہ میں حقیقت اور مجاز۔ باب: ۱۳...... سلفیوں کے عقیدوں کو لازم ہونے والے اور امور۔ باب: ۱۴...... کیا سلفی اور غیر مقلد اہل سنت والجماعت ہیں؟۔ باب: ۱۵...... عقیدہ طحاویہ کے شارح ابن ابی العز عقائد میں سلفی ہیں۔

ہر عالم خواہ وہ دین کے کسی شعبہ سے وابستہ ہو، اس کے لئے یہ کتاب ایک بار پڑھنا نہایت ضروری ہے۔ کتاب کا کاغذ، جلد، طباعت مناسب ہے۔